۴۷ ۔ دوسروں کی گراوٹ کو دےکھ کر ہم خود کو بے ےارو مدد گار سمجھتے ہےں

اے ک مسےحی ہوتے ہُوئے دوسرے لو گوں کو گناہوں مےں مرتے دے کھنا بہت مُشکل ہے۔ ہم اُنھےں اس لئے بے ےارو مدد گار دے کھتے ہےں جےسے انہوں نے بچاؤ کی بہت سے آگاہےوں کی آواز کو مسترد کر دےا ہو ۔ جےسے ازدواجی زندگی مےں اے ک بے موقع بےان مسلسل ھرروز دُکھ دے تا ہے اُسی طرح گناہ ہمےشہ اے ک چھوٹی سی غلطی سے شروع ہوتا ہے ۔ ہم دے کھتے ہےں کہ جےسے مزےدتےل ڈالنا شعلوں کو بھڑکاتا ہے اُسی طرح اے ک دن اُن کی راہےں جدا جدا ہو جاتی ہےں ۔ کےونکہ وہ اے ک دوسرے کو معاف کرنا چھوڑ دےتے ہےں ۔ اس طرح گھر ٹوٹ کر بکھر جاتا ہے اور بچے جذباتی کشمکش کا شکار ہو جاتے ہےں ۔

ہم بچوں کو شےطانی کھےل کھےلتے دے کھتے ہےں ۔ ہم والدےن کو آگاہ کرتے ہےں کہ ےہ شراکت بہت خطرناک ہے ۔ ےہ شےطان کے ہتھکنڈوں مےں سے اے ک ہے جس سے وہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تاکہ اُس کی پےروی کرےں ۔ ہم والدےن کے سامنے مختلف طرےقوں سے واضح کرنے کی کوشش کرتے ہےں لےکن وہ اسے محض معمولی ساخےال کرتے ہےں۔ جےسے ہی بچہ مخالف کو قابو کرنا سےکھ جاتاہے ہم اُس کی آنکھوں مےں تبدےلی کو محسوس کر سکتے ہےں اور بدی نے کی بن جاتی ہے ۔ اگر بعض لوگ پہلے پہل اس پر توجہ نہےں دےتے تو اس کا سبب ےہ ہے کہ شطان نو رانی فرشتے کا روپ دھار کر ہمےشہ اپنا کام شروع کرتاہے(۲۔ کر نتھےوں ۱۱:۱۴)۔ تا ہم مخالف مسےحی گندی سو چےں اُس کے ذہےن مےں پےدا ہوتی ہےں وہ اُنھےں جادو گری کتا بوں مےں منتقل کر دےتا ہے تاکہ اُن پر عمل در آمد کےاجا سکے

۔ ما بعد اُس کے والدےن جب اُسے اخلاقی طور پر بر گشتہ دے کھتے ہےں تو اُسے رو کنے کے قابل نہےں ہوتے ۔ اس طرح تارےکی کی دُنےا اسے چھڑ چھاڑ خوشی اور قتل کا موجب ٹھہرتی ہے۔

انھی باتوں کے پےش نظر ہم اپنے نوجوان ساتھےوں کو عےحہ بہ عےحہ اور روز بروز " راک مےوزک" سنتے ہوئے دے کھتے ہےں ۔ ہم جوےسوع کی آواز سننے پر اپنے کان لگاتے ہےں تو دو مختلف طرح کی آوازےں سُنتے ہےں ۔اور جنسی مےوزک کی بھاری آواز ہماری زندگی کو زےادہ سے زےادہ بد مزہ بنا دےتی ہے ۔ مسےحی بخوبی اےمان رکھتے ہےں کہ جنسی صفت ان خوبصورت تحائف مےں سے اے ک ہے جو ہمارا خالق ہمےں عطائ کرتا ہے ۔لےکن "راک اور رول" کے خصوصی نام مسےحی محبت کے بر عکس منہ زور نفسانی خواہش کی پہچان کراتے اور اُسی پر زور دےتے ہےں ۔ اس سے قبل کہ برسوں پہلے کی ہماری تجاوےز اثر انداز ہوں ہم بے بس ہوکر اپنے دوستوں کے بچوں کو اختےار اور مخالف بغاوت کرتے ہوئے دے کھتے ہےں۔

اگر چہ بہت سے لوگ مسےحی راک موسےقی کو نوجوان لوگوں تک پہنچنے کا اے ک ذرےعہ سمجھتے ہےں۔ تاہم ےہ

بہت اہم ہے کہ بے تو جہی کا شکار ہو کر اس دنیوی موسیقی کی طرف راغب ہو جاتے ہیں ۔ کون بتا سکتا ہے کہ کہاں پر ایک موسیقی کا آغاز ہوتا ہے اور کس جگہ دوسری کا اختتام ۔ سب سے خطرناک وہ گیت ہیں جن میں یسوع اور خدا کے نام یا مسیحی عقیدے کا سہارا لیا جاتا ہے ۔ جب بول کچھ اور ہی ہوتے ہیں مگر مسیحی لگتے ہیں ۔ بعض اوقات ہم ایسے لوگوں کو بھی جو اپنے آپ پر اُس وقت ترس نہیں کھاتے جب تک مکمل طور پر اُن کا اعصابی نظام کام کرنا نہ چھوڑ دے۔ وہ اس کا الزام حالات پر لگاتے ہیں ۔ وہ اس کے لئے دوسروں کو موردِ الزام ٹھہراتے ہیں ۔ لیکن وہ یہ جاننے میں ناکام ہو جاتے ہیں کہ ان کے منفی خیالات اور مسلسل شکایتیں ذہنی بیماری کا نتیجہ ہیں اور جلتی پر تیل ڈالتی ہیں ۔ مصیبت کی وجہ جاننے اور کسی کی مدد قبول کرنے کی بجائے وہ اُس وقت تک شیطان کے قبضہ میں رہتے ہیں جب تک اس کے پھندے پر لگا ہوا زہر آلودہ چارہ انہیں تباہ وبرباد نہ کر دے ۔ جیسے ہی ہم اپنے ارد گرد پھیلتے ہوئے مسائل کی جڑ تک پہنچتے ہیں ہم اُن کے لئے بہت زیادہ دعا مانگتے ہیں ۔ تاہم انتخاب کا حق ابھی تک اُن کے لئے بھی موجود ہے۔

یاد رکھیں کہ ہمارے خلاف ان کے اقدامات کے لئے کیا واقع ہو سکتا ہے ۔ ہم جو دوسروں کو ان کے غلط انتخاب پر انجام سے آگاہ کر سکتے ہیں ان سے محبت کریں اور ان کے لئے دُعا مانگیں ۔ اس طرح ممکن ہے کہ خدا اُن پر توجہ کریں اس سے پہلے کہ ان کی سر کش آزاد مرضی اُنہیں تباہ و برباد کر دے ۔